

کتابِ یوئیل اور لودیکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - شمارہ تینتالیس

Jeff Pippenger

2026-02-09

عدد تینتالیس

عدد "۸۱" 80 انسانی کاہنوں کے الہی سردار کاہن کے ساتھ اتحاد کی علامت ہے؛ کتاب Early Writings میں ملر کا خواب بھی اسی نمبر پر ملتا ہے۔ کتابِ مکاشفہ "۸۱" میں ہم پاتے ہیں کہ جب بالکل آخری مہر ہٹا دی جاتی ہے تو آدھے گھنٹے تک آسمان میں خاموشی رہتی ہے۔ حبقوق ۲:۲۰ کہتا ہے کہ جب خداوند اپنی مقدس بیکل میں ہو تو تمام زمین خاموش رہے۔

اور جب اُس نے ساتویں مہر کھولی، تو آسمان میں تقریباً نصف گھنٹے تک سکوت رہا۔ مکاشفہ 8:1 ساتویں مہر کا ہٹایا جانا ان تیس دنوں میں وقوع پذیر ہوتا ہے، کیونکہ یہ آخری مہر ہے۔ 31 دسمبر 2023 کو، حزقی ایل کی ہڈیوں میں قیامت کے عمل کا آغاز ہوا۔ پھر مسیح نے چالیس دن تک تعلیم دینا شروع کیا۔ وہ تاریخ 18 جولائی 2020 کی مایوسی کے بعد 1,260 دنوں کے اختتام کی نشان دہی کرتی تھی، اور یوحنا ہمیں مکاشفہ باب گیارہ میں بتاتا ہے کہ ہمیں بیکل کو ناپنا ہے، مگر صحن کو چھوڑ دینا ہے۔ صحن کا اختتام انتشار کے خاتمے پر ہوتا ہے، کیونکہ یوحنا ہمیں بتاتا ہے کہ 1,260 دن غیر قوموں کو دیے گئے ہیں جو صحن ہیں۔ ناپتے وقت اُس تاریخی دور کو چھوڑ دینا ہے۔

جب ملر بیدار ہوتا ہے اور مٹی جھاڑنے والے شخص کو دیکھتا ہے، تو کمرہ خالی ہوتا ہے، اور جب وہ اپنی آواز بلند کرتا ہے، ملر ابھی تک بیابان میں ہوتا ہے۔ رستاخیز کی تاریخ سے لے کر اتوار کے قانون سے عین پہلے تک، مسیح بیکل ایک لاکھ چوالیس ہزار کو اٹھا کھڑا کر رہا ہے، جیسا کہ اس نے 1798 سے 1844 تک کے چھپالیس برسوں میں کیا تھا۔

جب وہ تعلیم دینا شروع کرتا ہے، تو وہ اپنے بیکل میں بالخصوص ان تیس دنوں کے دوران مصروف عمل ہوتا ہے۔ تب فرشتے تیس منٹ تک خاموش رہتے ہیں، جب وہ اپنے کاہنوں یعنی تین سو ملیرائٹ واعظوں کو تعلیم دیتا ہے، یا اپنے جدعون کے تین سو پر مشتمل لشکر کو، یا جب وہ 1843ء کے تین سو چارٹس شائع کرتا ہے؛ اور یہ سب وہ ان تیس دنوں میں انجام دیتا ہے جو عیدِ فطیر کے اختتام سے لے کر صورتوں کے پیغام تک محیط ہیں۔ وہ ملر کے کمرے کے فرش کو جھاڑو دے رہا ہے، لیکن وہ اس کا اپنا فرش ہے، لہذا ملر کا کمرہ اس کا بیکل ہے۔ وہ اُن لوگوں کے گناہوں یا ناموں کو محو کرنے کے کام کی تکمیل کر رہا ہے جنہیں ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شمار ہونے کے امیدوار کے طور پر بلایا گیا تھا۔

عروج سے پانچ دن پہلے اور عدالت سے دس دن پہلے آنے والا نرسنگ کے پیغام فیصلہ کن کسوٹی ہے۔ آسمان پر سکوت کے اُن تیس منٹوں میں، یا اُن تیس دنوں میں جب مسیح کاہنوں کو تعلیم دیتا ہے، جو کچھ واقع ہوتا ہے، وہ نرسنگا، عروج اور عدالت کے تین مراحل کے دوران مہر کے ثبت کیے جانے کے وقت تک دو طبقے پہلے ہی پیدا کر چکا ہوتا ہے۔ یہ سمجھنا آسان ہے۔

اگر آپ اس مقام تک پہنچ جائیں جہاں آپ کو نرسنگ کے پیغام سنانا ہے، اور آپ پیغام سنانے سے انکار کر دیں—تو آپ ناکام ہو جاتے ہیں۔

'نرسنگا، عروج اور عدالت' کے یہ تین مراحل حقیقتاً ایک ہی سنگ میل کے تین قدم ہیں، جس طرح تاریخ کے آغاز میں ایک سنگ میل کو 'موت، دفن اور جی اٹھنے' کے ذریعے نمایاں کیا گیا تھا۔ آخر میں آنے والی

یہ تین قدمی آزمائش وہ فیصلہ کن کسوٹی ہے جو پنتیکستی اتوار کے قانون سے پانچ دن پہلے واقع ہوتی ہے۔

جی اٹھنے کے پانچ دن بعدے خمیری روٹیوں کی عید اپنے اختتام کو پہنچتی ہے، اور وہ مقدس اجتماع 2024 کے پہلے اور بنیادی امتحان کی نشان دہی کرتا ہے۔ کیا آپ آسمانی روٹی کھائیں گے یا انسانی استدلال کی روٹی؟ وہ امتحان 2024 میں آ پہنچا، اور اُس کی تمثیل، آدم و حوا، نمرود، ہارون، یربعام، اور قورح و اُس کے باغیوں کی بنیادی بغاوتوں کے ساتھ ساتھ، ملرائٹ تاریخ کے پروٹسٹنٹوں، جان ہاروی کیلاگ کی الفا بغاوت، 1888 کی بغاوت، اور یقیناً 9/11 کی بغاوت کے ذریعے، پہلے ہی پیش کی جا چکی تھی۔ قابیل کی بنیادی بغاوت، اپنے بھائی کے خلاف حسد کے قضیے کو، بنیادی بغاوتوں کے پورے تسلسل میں منتقل کرتی ہے۔

بنیادی بغاوت کی تمام مثالیں خدا کے خلاف بغاوت ہیں، لیکن بعض—مثلاً 1888 کے باغی اور قورح کے باغی—اس حقیقت کو بھی شامل رکھتی ہیں کہ برگزیدہ پیغامبر خود آزمائش کا حصہ ہوتا ہے۔ دانیال 11:14 میں رؤیا کو قائم کرنے والا روم ہے—اس امر کی ملر کی شناخت کا انکار—پیغام اور پیغامبر دونوں کا انکار ہے۔ یہ آزمائش بنیادی ہے، کیونکہ نہ صرف والد ملرنے چودھویں آیت کے لوٹنے والوں کو روم قرار دیا تھا، بلکہ ملر کے بیٹے نے بھی انہیں روم قرار دیا تھا۔

31 دسمبر 2023 کی قیامت کے پانچ دن بعد، ملر کی تمہیدی تدریسی خدمت کو یوحنا کے بعد آنے والے نے سنبھال لیا۔ تیس دن تک بیکل کے عبادت گزاروں کو مسیح کی طرف سے "رو در رو" خصوصی تعلیم دی جائے گی۔ یہ تیاری اس غرض سے تھی کہ 80 افراد پر مشتمل کاہنوں کی ایک جماعت تیار کی جائے، تاکہ عید نرسنگا کے تنبیہی پیغام کی منادی کرے۔

تیس دن کی وہ تیاری ابتدا میں ایک بنیادی پہلی آزمائش اور اختتام پر دوسری، بیکل کی آزمائش پر مشتمل ہے۔ دوسری بیکل کی آزمائش نرسنگے پھونکے جانے سے پہلے مکمل ہو جاتی ہے، اور یہی تفصیل ملر کے خواب میں یوں ممتل ہے کہ مسیح نے جواہرات صندوقچہ میں ڈال دیے۔ اور یہی کرنے کے بعد وہ ملر کو "اؤ اور دیکھو" کی دعوت دیتا ہے۔ نرسنگے کے انتباہ سے لے کر عدالت کی طرف عروج تک، اتوار کے قانون سے پیشتر علم بلند کیا جاتا ہے۔ ملر کو "اؤ اور دیکھو" کے لیے بلائے جانے سے پہلے سب جواہرات بیکل میں ہوتے ہیں، اور جب دو گواہ بادلوں میں بلند کیے جاتے ہیں، تب اُن کے دشمن انہیں دیکھتے ہیں۔

اسلام کی جانب سے حملے کی اُن کی وہ پیشگوئی جو 2020 میں پوری نہ ہوئی، اس کی اصلاح کے بعد دہرائی جانی ہے، جیسا کہ سنو کی حقیقی "آدھی رات کی پکار" کے ساتھ ہوا تھا۔ ملر کے پاس ایک فہم تھا جیسے اُس نے "آدھی رات کی پکار" قرار دیا، لیکن سیموئل سنو نے ملر کے "آدھی رات کی پکار" کے پیغام کی اصلاح کی؛ اور اسی سبب ملرائٹ تاریخ میں سنو کے "آدھی رات کی پکار" کے پیغام کو "حقیقی" آدھی رات کی پکار کہا جاتا ہے۔ "آدھی رات کی پکار" کا پیغام ایک مصحح پیغام ہے، اور اصلاح کے نتیجے میں اسے قوت و تاثیر حاصل ہوئی ہے۔

"مایوس لوگوں نے کتاب مقدس سے سمجھا کہ وہ تاخیر کے زمانے میں ہیں، اور یہ کہ انہیں رؤیا کی تکمیل کے لیے صبر کے ساتھ انتظار کرنا چاہیے۔ وہی دلائل جنہوں نے انہیں 1843 میں اپنے خداوند کی راہ دیکھنے پر آمادہ کیا تھا، 1844 میں بھی انہیں اس کی توقع رکھنے کی طرف رہنمائی کی۔" ابتدائی تحریرات، 247.

یہ مظہر 1840 تا 1844 کے عرصے کے آخر میں بھی رونما ہوا، اور اس کی ابتدا میں بھی۔ جوسیہا لیچ نے 1840 میں اسلام کے تحقق کی پیش گوئی کی۔ اس نے اپنی پیش گوئی کو 1838 میں عوامی ریکارڈ میں درج کرایا، اور پھر 11 اگست 1840 سے دس دن پہلے اس کی تصحیح کی۔ تصحیح شدہ پیش گوئی کے پورا ہونے سے پہلے فرشتے کے پیغام کو تقویت دی۔ دوسرے پیغام کو آدھی رات کی پکار کے تصحیح

شدہ پیغام نے تقویت دی۔ ایک ہی تاریخ کے دو گواہ ہیں: ایک الفا گواہ اور ایک اومیگا گواہ۔ وہ مل کر اس تقویت کی نشاندہی کرتے ہیں جو کسی سابقہ پیغام کی تصحیح پر مبنی ہے۔

الفا اسلام سے متعلق ایک نبوت کی نشاندہی کرتا ہے اور اومیگا بند دروازے سے متعلق ایک نبوت کی نشاندہی کرتا ہے۔ سطر بہ سطر، 1840 میں اسلام اور 1844 میں بند دروازہ، اسلام اور بند دروازے کو نصف شب کی پکار کے پیغام کے طور پر متعین کرتے ہیں۔ پیغام کے آغاز میں، مسیح کے ظفرمندانہ داخلے کی مانند، اسلام کو آزاد کر دیا جاتا ہے۔ اسی مرحلے پر، مثل دس کنواریوں میں دروازہ بند ہو جاتا ہے، جیسے خدا کے گھر کی عدالت پر دروازہ بند کیا جاتا ہے۔ پیغام کے اختتام پر، جب ریاست ہائے متحدہ پر دروازہ بند کر دیا جاتا ہے، اسلام دوبارہ ضرب لگاتا ہے۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ لاویان باب تئیس سے مرتب ہونے والا خط ابتدا میں فصیح کے تین مراحل اور انجام پر کہنوں کے تین مراحل کی نشاندہی کرتا ہے۔ کہنوں کو اتوار کے قانون کے وقت بطور ہدیہ بلند کیا جاتا ہے، لیکن اس واقعے سے پہلے وہ پاک کیے جاتے ہیں۔ جب وہ بلند کیے جاتے ہیں تو وہ علم بن جاتے ہیں، اور جب مسیح کو خط کے آغاز میں تین مراحل میں بلند کیا گیا تو اس نے تمام دنیا کو اپنی طرف کھینچ لیا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا بلند کیا جانا اسی خط کا اختتام ہے جو مسیح کے بلند کیے جانے سے شروع ہوا تھا۔ ابتدا اور انتہا دونوں میں تین مراحل پر مشتمل ایک سنگ میل کی نشاندہی کی گئی ہے۔

ابتدا میں تین مراحل ہیں جن کے بعد پانچ دن آتے ہیں، اور اختتام پر تین مراحل ہیں جن کے بعد پانچ دن آتے ہیں۔ اس نقطے کے بعد، بیان عظیم جماعت کے بارے میں ہے، کیونکہ کہانت بطور پرچم ایک لاکھ چوالیس ہزار قائم کر دی گئی ہے۔ خیاموں کی عید کے سات دن غیر قوموں کے لیے ایک مدت ہیں۔ اگر ہم اتوار کے قانون سے شروع ہونے والے غیر قوموں کے زمانے کو چھوڑ دیں، اور ان ساڑھے تین دنوں کو بھی چھوڑ دیں جو 2023 میں ختم ہوئے، تو 31 دسمبر 2023 سے عنقریب آنے والے اتوار کے قانون تک موسم پنتیکست کے پچاس دنوں کے اندر ایک لاکھ چوالیس ہزار کی پیکل کی نمائندگی پائی جاتی ہے۔

کنواریوں کے لیے جی اٹھنے سے شروع ہونے والے پانچ دن، اور اُس کے بعد کے تیس دن کاہنوں کے لیے ہیں۔ پھر کنواریوں کی طرف سے نرسنگ کے پیغام کے پانچ دن آتے ہیں، جو چالیس دن کے اختتام پر ان کے عروج کے ساتھ ختم ہوتے ہیں؛ اس کے بعد عدالت تک پانچ دن، اور اس کے بعد اتوار کے قانون تک مزید پانچ دن۔ کنواریوں کی علامت کے طور پر، عدد "۵" ایک لاکھ چوالیس ہزار کے نقش قدم کو نمایاں کرتا ہے، جو کنوارے بھی ہیں اور کاہن بھی۔

تعلیم کے تیس دنوں کے دوران آخری، یعنی ساتویں، مہر ہٹا دی جاتی ہے، اور اسی مدت میں ملر دیکھتا ہے کہ جواہرات بحال کیے جا رہے ہیں۔ "اؤ اور دیکھو" پہلی چار مہروں پر مبنی ایک علامت ہے؛ لہذا جب ساتویں مہر کھولی گئی تو ملر سے کہا گیا کہ "اؤ اور دیکھو"، مگر آسمان کے فرشتے سب بس خاموشی سے دیکھتے رہے۔ ملر کا خواب ان جواہرات کی مہر بندی کی نشاندہی کرتا ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں، اور ساتھ ہی ان جواہرات کی بھی نشاندہی کرتا ہے جو نصف شب کی پکار کا پیغام ہیں۔ وہ پیغام دوشیزاؤں کو وہ قوت عطا کرتا ہے جو مہر بندی کو انجام دیتی ہے، اور مٹی جھاڑنے والی جھاڑو تھامے ہوئے شخص اُس ہستی کی نشاندہی کرتا ہے جس کے دست اختیار میں پیغام رساں بھی ہیں اور خود پیغام بھی۔

سنہ 2024 بنیادی آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے، اور اب سنہ 2026 میں پیکل کی آزمائش آپہنچی ہے۔ ہم اس وقت تیس دنوں کے اُس دور میں ہیں جس میں مسیح تعلیم فرما رہے ہیں، اور اس حقیقت کو نہ پہچاننا ہلاکت خیز ہے۔

پیغام اور پیغام لانے والے کی شناخت اُس بنیادی آزمائش کا ایک عنصر تھی جس کی نمائندگی روم کے ذریعے رُوبا کے قیام سے ہوئی تھی، اور یہ ایلیاہ اور اخاب کی روایت کا بھی ایک عنصر ہے۔

اور یہوداہ کے بادشاہ آسا کے اڑتیسویں سال میں عمری کے بیٹے اخاب نے اسرائیل پر سلطنت کرنا شروع کی؛ اور عمری کے بیٹے اخاب نے سامریہ میں اسرائیل پر بائیس برس سلطنت کی۔ اور عمری کے بیٹے اخاب نے خداوند کی نظر میں اُن سب سے بڑھ کر بدی کی جو اُس سے پہلے تھے۔ اور ایسا ہوا کہ گویا یہ اُس کے لیے کوئی ہلکی بات تھی کہ وہ نیاط کے بیٹے یربعام کے گناہوں میں چلتا رہا، کہ اُس نے یزبل کو، جو صیدونیوں کے بادشاہ اتبعل کی بیٹی تھی، بیوی کر لیا، اور جا کر بعل کی عبادت کی اور اُس کو سجدہ کیا۔ اور اُس نے سامریہ میں جو گھر بعل بنایا تھا اُس میں بعل کے لیے ایک مذبح کھڑا کیا۔ اور اخاب نے ایک آشیرہ بھی بنایا؛ اور اخاب نے اسرائیل کے خداوند کو اُن سب اسرائیل کے بادشاہوں سے زیادہ غیظ و غضب دلایا جو اُس سے پہلے ہوئے تھے۔ اسی کے ایام میں بیت ایل کے حی ایل نے یریحو کو تعمیر کیا؛ اس کی بنیاد اپنے پہلوٹھے ابیرام کے ساتھ ڈالی اور اس کے دروازے اپنے سب سے چھوٹے بیٹے سجویب کے ساتھ نصب کیے، موافق اُس خداوند کے کلام کے جو اُس نے نون کے بیٹے یشوع کی معرفت فرمایا تھا۔ اور تشبیہ کا ایلیاہ، جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا، اخاب سے کہا: خداوند اسرائیل کے خدا کی حیات کی قسم، جس کے حضور میں کھڑا ہوں، ان برسوں میں نہ اوس ہوگی نہ بارش، مگر میرے کلام کے موافق۔ اول سلاطین 16:29-17:1۔

اخاب کے ساتھ وابستہ اعداد اس عبارت کے سیاق و سباق میں اضافہ کرتے ہیں۔ "اڑتیس" "اٹھ کھڑے ہونے" کی نمائندگی کرتا ہے۔ اڑتیسویں سال میں اسرائیل کو "اٹھ کھڑے ہونے" اور سرزمین موعود میں داخل ہونے کا حکم دیا گیا۔

اب اٹھو، میں نے کہا، اور نہر زرد کے پار چلے جاؤ۔ اور ہم نہر زرد کے پار گئے۔ اور وہ عرصہ جو قادش برنیع سے روانہ ہونے سے لے کر نہر زرد کے پار آنے تک گزرا، اڑتیس برس کا تھا؛ یہاں تک کہ، جیسا کہ خداوند نے اُن سے قسم کھائی تھی، لشکر کے درمیان سے جنگی مردوں کی ساری نسل فنا ہو گئی۔ استثنا 2:13، 14۔

یسوع نے اُس اپاہج شخص کو، جو اڑتیس برس کا تھا، اُس وقت شفا بخشی جب اُس نے اُس سے فرمایا: "اٹھ۔"

اور وہاں ایک شخص تھا جسے اڑتیس برس سے بیماری تھی۔ جب یسوع نے اُسے لیٹا ہوا دیکھا اور جان لیا کہ وہ مدتِ مدید سے اسی حالت میں ہے، تب اُس سے کہا، کیا تو شفا پانا چاہتا ہے؟ اُس ناتواں شخص نے جواب دیا، اے صاحب، جب پانی ہلتا ہے تو میرے پاس ایسا کوئی نہیں جو مجھے حوض میں اتار دے؛ لیکن جب تک میں پہنچتا ہوں کوئی دوسرا مجھ سے پہلے اتر جاتا ہے۔ یسوع نے اُس سے کہا، اٹھ، اپنی چارپائی اٹھا اور چل پھر۔ اور فوراً ہی وہ شخص شفا یاب ہو گیا، اور اُس نے اپنی چارپائی اٹھائی اور چلنے لگا؛ اور اسی دن سبت تھا۔ یوحنا 5:5-9۔

یوشیاء لچ نے 1838 میں ایک پیشگوئی کی، جسے اُس نے 1840 میں مزید دقیق طور پر متعین کیا۔ استثنا میں جس اڑتیسویں برس کا حوالہ موسیٰ دیتا ہے، وہی چالیسواں برس بھی تھا۔ یوشیاء لچ کا دو مرحلوں پر مشتمل عمل اُس کے ہم نام بادشاہ یوشیاء کے دو مرحلوں پر مشتمل احیا کے متوازی تھا۔ اعداد 38 اور 40 باہمی نسبت میں ایک اٹھائے جانے کی نمائندگی کرتے ہیں، اور یہی امر دو گواہوں کے ساتھ واقع ہوتا ہے جب وہ بادلوں میں اٹھا لیے جاتے ہیں۔

لچ کے ضمن میں، رفع اسلام کے دوسرے واٹے کے پیغام کے ذریعے سرانجام پایا۔ وہ رفع، جسے صعود مسیح نشان زد کرتا ہے، اسلام کے نرسنگا کے پیغام کے بعد آتا ہے۔ نرسنگا، صعود اور عدالت کے اس نشان راہ کے پہلے دو مراحل لچ کے ذریعے ممثل کیے گئے، جس کے دو مراحل بادشاہ یوشیاء کے دو مرحلی احیاء و اصلاح سے ممثل تھے۔ کتابِ استثنا میں حکم یہ تھا کہ اٹھو اور ملکِ موعود میں داخل ہو جاؤ، اور

اتوار کے قانون کے وقت علم کا بلند کیا جانا عین وہی وعدہ ہے۔

اخاب نے بائیس برس حکومت کی؛ پس وہ اُس زمانے میں حکمرانی کرتا ہے جب الوہیت انسانیت کے ساتھ متحد ہوتی ہے—جو نرسنگ کے پیغام سے پہلے آنے والے تیس دنوں کا عرصہ ہے۔ اخاب ٹرمپ ہے، جو نہایت قریب مستقبل میں ایزبل سے شادی کرے گا۔ ٹرمپ کے دور میں صرف ایلیاہ ہی کے پاس بارش کا پیغام ہے۔ یہ حقیقت بنیادی حیثیت رکھتی ہے، کیونکہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک منہج سطر بہ سطر کی تحریک ہے؛ اور وہ منہج اس بنیادی صداقت پر قائم ہے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی اصلاحی تحریک کی تمثیل مقدس تاریخ کی ہر اصلاحی تحریک میں قائم کی گئی ہے۔ ان میں سے ہر تحریک میں رہنما آزمائشی عمل کا حصہ رہے ہیں۔ ہر مرتبہ۔

اخاب یربعام سے شمار کرتے ہوئے ساتواں بادشاہ ہے، اور ہم نے بارہا دکھایا ہے کہ اتوار کے قانون کے بحران کے دوران اخاب ریاست کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہم نے یہ بھی دکھایا ہے کہ لاودکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا نے 1863 میں یریحو کی از سر نو تعمیر کی، جس کے نتیجے میں وائٹس اپنے سب سے بڑے اور سب سے چھوٹے بیٹوں سے محروم ہو گئے، اور یہ عمل اتوار کے قانون کے وقت یریحو کی تمثیل ہے۔ 1863 اتوار کے قانون کی تمثیل ہے۔

یہ عبارت رمزیات سے لبریز ہے جو اس زمانہ کی تعیین ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے طور پر کرتی ہے، اور اسی زمانہ میں حقوق کی 1843 کی لوح پر رکھی گئی ایک سچائی کے باب میں ملر کی فہم کو رد کرنا ایک اساسی بغاوت ہے، جس میں خدا کے برگزیدہ پیامبر سے اعراض و استخفاف بھی اسی بہانے کے تحت شامل ہے جسے قورح کے باغیوں اور 1888 کے باغیوں نے پیش کیا تھا، جو یہ دعویٰ کرتے تھے کہ ساری جماعت مقدس ہے۔

ہم اب ہیکل کی آزمائش میں ہیں، جب کہ آسمان کی کھڑکیاں ایک تدبیری دروازے کے ساتھ کھولی جاتی ہیں۔ یہ تدبیری دروازہ لاودکیہ کے کاہنین سے فلدلفیہ کے کاہنین کی طرف انتقال کی نشان دہی کرتا ہے۔ یہ ملر کے خواب کے نقلی اور حقیقی جواہرات کی جدائی کی بھی نشان دہی کرتا ہے۔ کھڑکیاں لعنت یا برکت کی نشان دہی کرتی ہیں۔ ملاکی باب تین اس آزمائش کو رجوع کے ساتھ مشروط کرتا ہے۔ ملر کے خواب میں کہانت اور پیغام دونوں کی بحالی پر زور دیا گیا ہے۔ مکاشفہ باب انیس اس خداوند کی فوج کی نشان دہی کرتا ہے جو اس وقت برپا کی جاتی ہے جب اسلام سے متعلق نرسنگا کے پیغام کی ایک پیشگوئی پوری ہوتی ہے۔

نرسنگ کے پیغام کی لٹمس آزمائش سے پہلے آنے والی آزمائش دوسری ہے، اور وہ ہیکل کی آزمائش ہے۔ ملر کا خواب ایک دوہرا پن پیدا کرتا ہے جو ہمیشہ دوسری آزمائش کے ساتھ وابستہ رہتا ہے، کیونکہ ملر کے خواب میں جواہرات پیغامات بھی ہیں اور پیغام رساں بھی۔ ہیکل کی آزمائش بارانِ اخیر کے خط بہ خط طریقہ کار کے اطلاق پر مشتمل ہے۔ یہ اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ پیغامات کی ہم آہنگی کے لیے کاہن خطوطِ نبوت کے مختلف سلسلوں میں ہیکل کو ملاحظہ کریں۔ خاکروب کا بڑا صندوقچہ ہیکل ایک لاکھ چوالیس ہزار ہے، اور ملاکی کا خزانہ خانہ بھی وہی ہے۔ ہیکل کے آلات مقدسہ کا قلب صندوق عہد ہے، جس کی طرف کروبیان سایہ دار مسلسل متوجہ رہتے ہیں، یوں تمام مقدس ہستیوں کی توجہ کے مرکز کو اجاگر کرتے ہیں۔ اس تاریخ کے مقدسین کو لازم ہے کہ وہ ہیکل کی طرف نظر کریں اور صندوق عہد میں نظریں گاڑیں۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کا ہیکل احبار باب تئیس کا موضوع ہے، اور وہ ایک تاریخی خطِ زمانی پیش کرتا ہے جو مسیح کے زمانے میں اُس امر کے ساتھ پورا ہوا جسے سیسٹر وائٹ "پنٹکستی موسم" کہتی ہیں۔ مسیح کی قیامت سے پنٹکستی تک، یا 31 دسمبر 2023 سے اتوار کے قانون تک، احبار باب تئیس کی نبوی خطِ زمانی ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ہیکل کی نمائندگی کرتی ہے۔ وہ تاریخ ایک ایسے نشانِ راہ سے شروع ہوتی ہے جو تین مرحلوں پر مشتمل ہے اور جس کے بعد پانچ دن آتے ہیں، اور وہ اسی طرح ختم

بھی ہوتی ہے کہ تین مرحلوں کا ایک نشان راہ آتا ہے جس کے بعد پانچ دن ہوتے ہیں۔ الفا اور اومیگا کی ان تاریخوں کے وسط میں کاپنوں کی مہر بندی کے تیس دن ہیں۔ وہ مجموعی خط زمانی ساتویں دن کے سبت سے شروع ہوتا ہے اور ساتویں سال کے سبت پر ختم ہوتا ہے۔ اسی سطح پر ایک لاکھ چوالیس ہزار کا بیکل وہ کشتی ہے جو اٹھ نفوس کو تجدید شدہ زمین تک لے جائے گی، اور وہ عہد کا وہ تابوت بھی ہے جس پر دو فرشتے سایہ فگن ہیں، جس طرح دو سبت پنتکستی موسم کے ساتھ ممثل ایک لاکھ چوالیس ہزار کی کہانت کے بیکل پر سایہ فگن ہیں۔

لاویان باب تئیس ایک لاکھ چوالیس ہزار کی کہانت کے بارے میں ہے، اُس عیدِ خمسین کے دور کے آخری ظہور کے دوران جو قیامتِ مسیح سے شروع ہوا اور پچاس روز بعد یومِ عیدِ خمسین تک جاری رہا۔ عیدِ خمسین کا یہ دور اُس وقت متعین ہوتا ہے جب لاویان باب تئیس کی پہلی بائیس آیات کو آخری بائیس آیات کے ساتھ مطابقت میں رکھا جائے۔ ولیم ملر کے خواب سے یہ واضح ہوتا ہے کہ خدا کے کلام کے جواہر بیک وقت پیغام بھی ہیں اور قاصدین بھی۔

مجھے تجربہ حاصل کرنے کے قیمتی مواقع ملے ہیں۔ مجھے پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کے پیغامات کے بارے میں تجربہ حاصل ہوا ہے۔ فرشتوں کو آسمان کے وسط میں اُڑتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جو دنیا کو انتباہ کا پیغام سنا رہے ہیں اور جن کا اس زمین کی تاریخ کے آخری دنوں میں بسنے والے لوگوں پر براہِ راست اثر پڑتا ہے۔ کوئی ان فرشتوں کی آواز نہیں سنتا، کیونکہ وہ ایک علامت کے طور پر خدا کے ان لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو آسمانی کائنات کے ساتھ ہم آہنگی میں کام کر رہے ہیں۔ مرد اور عورتیں، جو خدا کی روح سے روشن اور سچائی کے ذریعے پاک ٹھہرائے گئے ہیں، تینوں پیغامات کو ان کی ترتیب کے مطابق اعلان کرتے ہیں۔ Life Sketches, 429.

فرشتے اُن خدا کے لوگوں کی علامتیں ہیں جو اُس پیغام کا اعلان کرتے ہیں جس کی نمائندگی فرشتہ کرتا ہے۔

وقت قلیل ہے۔ پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کے پیغامات وہ پیغامات ہیں جو دنیا کو دیے جانے ہیں۔ ہم تین فرشتوں کی آواز لفظی طور پر نہیں سنتے، لیکن کتابِ مکاشفہ میں یہ فرشتے ایک ایسی جماعت کی نمائندگی کرتے ہیں جو زمین پر موجود ہوگی اور یہ پیغامات دے گی۔

یوحنا نے دیکھا: 'ایک اور فرشتہ آسمان سے اترتا ہوا آیا، جس کے پاس بڑی قدرت تھی؛ اور اس کے جلال سے ساری زمین روشن ہو گئی۔' مکاشفہ 18:1۔ وہ کام خدا کے لوگوں کی آواز ہے جو دنیا کے لیے تنبیہ کے پیغام کا اعلان کرتی ہے۔ The 1888 Materials, 926.

فرشتے اُن لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو اُن پیغامات کے حامل اور مبلغ ہیں جن کی نمائندگی خود فرشتے کرتے ہیں۔ ولیم ملر کی نبوی طور پر متعدد تطبیقات میں نمائندگی کی گئی ہے۔ ان تطبیقات میں سے ایک یہ ہے کہ ملر کی نمائندگی اُن پہلی اور آخری زمانی پیشگوئیوں سے کی گئی ہے جن کے اعلان کی طرف اسے رہنمائی کی گئی تھی۔ وہ "سات زمانے" یا 2,520 برس جو 1798ء میں اختتام پذیر ہوئے، ملر کی الفا دریافت تھی؛ اور 2,300 شاموں اور صبحوں کے اختتام پر 22 اکتوبر 1844ء کو مقدس مکان کی تطہیر، ملر کی اومیگا دریافت تھی۔ ملرائٹ تاریخ 1798ء سے 1844ء تک کی مدت پر مشتمل ہے، اور اگرچہ وہ پہلے اور دوسرے فرشتے کے پیغام کی تاریخ تھی، تاہم اسے اُس تاریخ کے قاصد کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ملرائٹ تاریخ اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ ملر وہ "آواز" تھا جو پہلے اور دوسرے فرشتے کے پیغام کا اعلان کر رہا تھا، اور پہلے فرشتے نے 22 اکتوبر 1844ء کو عدالت کے آغاز کا اعلان کیا، اور پہلا فرشتہ 1798ء میں، سلطنتِ اسرائیل کی "سات زمانے" کی پراکندگی کے اختتام پر، زمانہ انجام میں آ پہنچا۔ ملر 2,520 سالہ پیشگوئی اور 2,300 سالہ پیشگوئی دونوں کی علامت ہے۔

1798ء کا پہلا سنگِ میل اس امر کا اعلان تھا کہ عدالت کا آغاز اس وقت ہوگا جب دو ہزار تین سو برس 22 اکتوبر 1844ء کو اختتام پذیر ہوں گے۔ پھر خداوند نے ساتویں دن کے سبت کی روشنی منکشف فرمائی، اور اس کا ارادہ یہ تھا کہ اس کام کو مکمل کر دے، لہذا اس نے 1856ء میں سات زمانوں پر مزید روشنی منکشف کرنے کی کوشش کی، لیکن ایمان کے بجائے بغاوت ظاہر ہوئی۔ سات زمانے میلرائیٹ تاریخ کے الفا ہیں اور دو ہزار تین سو اس کے اومیگا ہے۔

سات زمانوں کی نمائندگی ساتویں سال کے سبت سے ہوتی ہے، اور 2,300 کی نمائندگی ساتویں دن کے سبت سے ہوتی ہے۔ میلرائیٹ تاریخ کی نمائندگی 1798 اور 1844 سے ہوتی ہے، اور 1798 سات زمانوں کی، جبکہ 1844 2,300 برسوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ دونوں سبت لاویان تئیس میں مُمثل تاریخ کے دونوں سروں کے طور پر قائم ہیں۔ یہ دونوں سبت دو پیغامات کی نمائندگی کرتے ہیں جو مل کر ایک پیغام بنتے ہیں۔ یہ دونوں پیغامات میلرائیٹوں کی نمائندگی کرتے ہیں، کیونکہ جو لوگ ان پیغامات کا اعلان کرتے ہیں وہ ان فرشتوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو اس پیغام کی علامت ہیں۔ 1798 میں پہلا فرشتہ آیا اور 1844 میں تیسرا فرشتہ آیا۔

احبار باب تئیس میں سات عیدیں اور سات مقدس اجتماعات ہیں، اگرچہ ہر عید مقدس اجتماع نہیں، اور نہ ہر مقدس اجتماع عید ہے۔ تمام عیدیں پہلے اور آخری مقدس اجتماع کے درمیان واقع ہوتی ہیں؛ پہلا ابتدا میں ساتویں دن کا سبت ہے اور آخری اختتام پر ساتویں برس کا سبت۔ عیدوں کی تاریخ کا آغاز و انجام ان دو سبتوں سے ہے جو ولیم ملر اور ملرائیٹس کی نمائندگی کرتے ہیں۔

جب احبار باب تئیس میں پہلی بائیس آیات اور آخری بائیس آیات کو یکجا کیا جاتا ہے تو پنتکست کا زمانہ متعین ہو جاتا ہے۔ سطور کو باہم ملانے سے قائم ہونے والی ساخت سراسر الہی ہے۔ اس ساخت کا پنتکستی زمانہ تین فرشتوں کے تین مراحل کو واضح طور پر نمایاں کرتا ہے۔ اس پر 'حق' کی مہر ثبت ہے۔ اس پر الفا اور اومیگا کی مہر ثبت ہے۔ اس پر پلمونی کی مہر ثبت ہے۔ یہ طالب علم کو قدس الاقداس کے عین مرکز تک لے جاتی ہے۔ یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ہیکل کی نشان دہی کرتی ہے۔ یہ پوری طرح زمین نو تک ممتد ہے۔

احبار باب تئیس کی یہ سچائی اب اس ہیکل کے امتحان کے تعلق سے منکشف کی جا رہی ہے جو لٹمس اور تیسرے امتحان سے پہلے آتا ہے۔ تیسرا فرشتہ 1844 میں آیا، پھر 9/11 پر، اور پھر 2023 میں۔ جب تیسرا فرشتہ 1844 میں آیا تو وفاداروں کو چاہیے تھا کہ بذریعہ ایمان مسیح کی پیروی کرتے ہوئے پاکوں کے پاک مقام میں داخل ہوں۔ احبار باب تئیس پاکوں کے پاک مقام کی طرف جانے کا راستہ ہے اور ہیکل کے امتحان کے ایک عنصر کی نمائندگی کرتا ہے۔ یوحنا کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ ہیکل کو، اور اس کے اندر عبادت کرنے والوں کو بھی، ناپے۔

ملر کا صندوقچہ ہیکل ہے اور جواہرات اس کے اندر کے عبادت گزار ہیں۔ ملاکی کا خزانہ خانہ ہیکل ہے اور اعشار اس کے اندر کے عبادت گزار ہیں۔ عید پنتکست کا موسم، جیسا کہ لاویان باب تئیس کے سطر بہ سطر اطلاق میں پیش کیا گیا ہے، ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ہیکل کی نمائندگی کرتا ہے۔ مزید براہ راست یہ عہد کے صندوق کی تصویر کشی کرتا ہے، جس میں سایہ فگن کروبیان دس احکام، ہارون کی شگفتہ لاٹھی اور من کے سنہری مرتبان کی طرف نظر کیے ہوئے ہیں۔

سایہ فگن کروبیان فرشتے ہیں، اور فرشتے پیغام اور پیغام رساں دونوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ احبار باب تئیس کا الفا پیغام سبت روز ہفتم ہے، اور اومیگا پیغام سبت سال ہفتم ہے۔ دونوں پیغام ہیں، اور یہی ولیم ملر اور ملرائیٹس کے الفا اور اومیگا پیغام بھی ہیں: 'سات وقتیں' کی تکمیل 1798ء میں سبت سال ہفتم کی علامت تھی، اور 1844ء میں خدا نے اپنے لوگوں کی راہنمائی کرتے ہوئے انہیں قدس الاقداس میں داخل کیا، جہاں انہوں نے سبت روز ہفتم کو دریافت کیا۔ یہ دونوں سبت احبار باب تئیس میں پہلا اور آخری مقدس اجتماع ہیں، اور پنتیکست کا موسم ان دونوں کے درمیان واقع ہے، جس طرح

تابوتِ عہد دو سایہ فگن کروبیان کے درمیان رکھا گیا تھا۔

ہیکل کی پیمائش کی جانی ہے، اور اس میں اس صحن کو ناپ سے خارج رکھنا بھی شامل ہے جو غیر قوموں کو دیا گیا ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت، خدا کے گھرانے کی عدالت ختم ہو جاتی ہے، اور غیر قوموں کی عدالت شروع ہوتی ہے۔ غیر قوموں کا زمانہ 1798 میں، ایک ہزار دو سو ساٹھ برس کے اختتام پر اپنے انجام کو پہنچا، اور ساڑھے تین دن کے آخر میں (جو ایک ہزار دو سو ساٹھ کی علامت ہے) یوحنا کو صحن کو ناپ سے خارج رکھنا تھا۔

اور مجھے ایک نے کی مانند ایک چھڑی دی گئی؛ اور فرشتہ کھڑا ہوا اور کہنے لگا، اُٹھ، اور خدا کے ہیکل، اور مذبح، اور اُن کی پیمائش کر جو اُس میں عبادت کرتے ہیں۔ لیکن جو صحن ہیکل کے باہر ہے اُسے چھوڑ دے، اور اُس کی پیمائش نہ کر؛ کیونکہ وہ غیر قوموں کو دے دیا گیا ہے؛ اور وہ مقدس شہر کو بیالیس مہینے تک پاؤں تلے روندیں گے۔ مکاشفہ 11:1، 2۔

صحن کو چھوڑ دینا تھا، کیونکہ وہ غیر یہودیوں کے سپرد کر دیا گیا تھا، جو اسے تین روز اور نصف، یا بیالیس ماہ، تک پاؤں تلے روندتے رہے۔

اور وہ تلوار کی دھار سے گرائے جائیں گے، اور سب قوموں میں اسیر کر کے لے جائے جائیں گے؛ اور یروشلم غیر قوموں کے پاؤں تلے روندنا جائے گا، جب تک کہ غیر قوموں کے زمانے پورے نہ ہو جائیں۔ لوقا 21:24۔

غیر قوموں کا زمانہ 1798 میں پورا ہوا، جب کتابِ دانی ایل پر لگی مہر کھولی گئی۔

یروشلم کے ہیکل میں ایک پست دیوار بیرونی صحن کو مقدس عمارت کے باقی تمام حصوں سے جدا کرتی تھی۔ اس دیوار پر مختلف زبانوں میں کتے کندہ تھے جن میں تصریح تھی کہ اس حدِ فاصل سے گزرنے کی اجازت سوائے یہودیوں کے کسی کو نہیں۔ اگر کوئی غیر یہودی اندرونی احاطے میں داخل ہونے کی جسارت کرتا تو وہ ہیکل کی بے حرمتی کرتا، اور اس کی سزا اسے اپنی جان دے کر بھگتنی پڑتی۔ لیکن یسوع، جو ہیکل اور اس کی عبادتی خدمت کا بانی ہے، انسانی ہمدردی کے رشتے کے وسیلے سے غیر یہودیوں کو اپنی طرف کھینچ لیا، جبکہ اس کے الہی فضل نے انہیں وہ نجات عطا کی جسے یہودیوں نے رد کر دیا تھا۔ The Desire of Ages, 194۔

۳۱ دسمبر ۲۰۲۳ کو ۱۸ جولائی ۲۰۲۰ کی مایوسی سے شروع ہونے والے ساڑھے تین نبوتی ایام اختتام کو پہنچے۔ یہ ساڑھے تین برس اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ تب ایک نبوتی پیغام منکشف ہوگا، اور یہ کہ غیر قوموں کا زمانہ اپنی تکمیل کو پہنچ چکا تھا، اور اسے ہیکل اور اس میں موجود عبادت گزاروں کی پیمائش سے خارج کر دیا گیا تھا۔ اتوار کے قانون کے وقت—جو موسمِ خمیسین میں یومِ خمیسین تھا—عدالتِ غیر قوموں کی طرف منتقل ہو جاتی ہے۔ جب ہم ایک سو چوالیس ہزار کے ہیکل کی پیمائش میں غیر قوموں کے زمانے کو چھوڑ دیتے ہیں، تو ہم پاتے ہیں کہ ۳۱ دسمبر ۲۰۲۳ سے اتوار کے قانون تک کا عرصہ ہی ہیکل ہے۔

ہیکل کی گواہی یہ ہے کہ اسے دو مراحل میں برپا کیا جاتا ہے: اول بنیاد رکھی جاتی ہے، پھر ہیکل کو اُس وقت مکمل قرار دیا جاتا ہے جب بنیاد کا وہ پتھر جو رد کر دیا گیا تھا، عجیب الشان طور پر کونے کا سرہ بن جاتا ہے۔ بنیاد اس وقت ڈالی گئی جب قدیم اسرائیل پہلے فرمان کے زمانے میں بابل سے نکل آیا، اور ہیکل دوسرے فرمان کے زمانے میں مکمل ہوا، لیکن تیسرے فرمان سے پہلے۔ بنیادی آزمائش 2024 میں وقوع پذیر ہوئی، اور ہم اب ہیکل کی آزمائش میں ہیں۔ وہ ہیکل کی آزمائش تیسرے اور لیٹمس ٹیسٹ پر ختم ہوتی ہے، اور ہیکل کی یہ آزمائش خدا کی قوم سے تقاضا کرتی ہے کہ وہ ہیکل کی پیمائش کرے۔

احبار باب تیئس کا ہیکل 31 دسمبر 2023 سے لے کر اتوار کے قانون تک برپا کیا جاتا ہے، اور اس نبوی تاریخ کے اندر وہ تین آزمائشیں نمایاں کی گئی ہیں جو ہر بار کسی نبوت کی مہرگشائی پر وقوع پذیر

ہوتی ہیں۔ ان تینوں میں آخری لیٹمس ٹیسٹ ہے، جس کی نمائندگی ایگزیکٹو کیمپ میٹنگ نے کی۔ اُس اجتماع میں آپ یا تو اُس خیمے کے اجلاسوں میں شریک ہوئے جہاں ایڈٹر سنو نے حقیقی نصف شب کی پکار کا اپنا پیغام دو مرتبہ پیش کیا، یا آپ واٹر ٹاؤن کے خیمے میں ہونے والی جذباتی اور غیر متوازن اجلاسوں میں شریک ہوئے۔ جب اجلاس اختتام پذیر ہوئے تو حقیقی نصف شب کی پکار کا پیغام طوفانی لہر کی طرح پھیل گیا۔ ایگزیکٹو لیٹمس ٹیسٹ تھا، اور لیٹمس ٹیسٹ مہر بندی کی نمائندگی کرتا ہے۔

ایگزیکٹو کیمپ میٹنگ کی تمثیل مسیح کے یروشلم میں فاتحانہ داخلے سے کی گئی تھی، اور لعزر نے اُس گدھے کی نکیل پکڑی جس پر یسوع سوار تھے۔ لعزر کی موت 18 جولائی 2020 کی مایوسی تھی، لیکن وہی مسیح کا تاجدار معجزہ اور اُس کی الوہیت کی "مہر" بھی ثابت ہوا۔

اگر مسیح بستر بیماری کے پاس موجود ہوتے تو لعازر نہ مرتا؛ کیونکہ شیطان کو اس پر کوئی قدرت نہ ہوتی۔ حیات بخش کی حضوری میں موت لعازر پر اپنا تیر نہ چلا سکتی تھی۔ اسی لیے مسیح دور رہے۔ اس نے دشمن کو اپنی قدرت بروئے کار لانے کی اجازت دی، تاکہ وہ اُسے ایک مغلوب دشمن کی طرح پسپا کر دے۔ اس نے لعازر کو موت کے تسلط کے سپرد ہونے دیا؛ اور غمزدہ بہنوں نے اپنے بھائی کو قبر میں رکھے ہوئے دیکھا۔ مسیح جانتا تھا کہ جب وہ اپنے بھائی کے مردہ چہرے پر نگاہ کریں گی تو اپنے فادی پر ان کا ایمان سخت طور سے آزمایا جائے گا۔ لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ جس کشمکش سے وہ اب گزر رہی تھی، اسی کے باعث ان کا ایمان بہت زیادہ قوت کے ساتھ جلوہ گر ہوگا۔ انہوں نے جو رنج و الم سہا اُس کی ہر ایک ٹیس کو اُس نے بھی سہا۔ اُس کی تاخیر کی وجہ سے اُس کی ان سے محبت میں کوئی کمی نہ تھی؛ بلکہ وہ جانتا تھا کہ ان کے لیے، لعازر کے لیے، اپنے لیے، اور اپنے شاگردوں کے لیے، ایک فتح حاصل کی جانی تھی۔

"تمہاری خاطر،" تاکہ تم ایمان لاؤ۔ جو سب لوگ خدا کے راہنما ہاتھ کو محسوس کرنے کے لیے دست دراز ہیں، اُن کے لیے سب سے بڑی دل شکستگی کا لمحہ وہی وقت ہوتا ہے جب الہی مدد سب سے قریب ہوتی ہے۔ وہ اپنی راہ کے سب سے تاریک حصے پر شکرگزاری کے ساتھ پیچھے مڑ کر نظر ڈالیں گے۔ 'خداوند پرہیزگاروں کو چھڑانا جانتا ہے،' 2-پطرس 9:2۔ ہر آزمائش اور ہر ابتلا سے وہ انہیں مزید مستحکم ایمان اور زیادہ پرماہ تجربے کے ساتھ نکال لائے گا۔

مسیح نے لعزر کے پاس آنے میں جو تاخیر کی، اُس میں اُن لوگوں کے لیے، جنہوں نے اُسے قبول نہ کیا تھا، رحمت پر مبنی ایک مقصد تھا۔ وہ رکے رہے تاکہ لعزر کو مردوں میں سے زندہ کر کے اپنی ضدی، بے ایمان قوم کو ایک اور ثبوت دے کہ درحقیقت وہی 'قیامت اور زندگی' ہے۔ وہ قوم کے بارے میں، یعنی بنی اسرائیل کے گھرانے کی بیچاری، بھٹکی ہوئی بھیڑوں کے بارے میں، ساری امید چھوڑ دینے پر آمادہ نہ تھا۔ اُن کی عدم توبہ کے باعث اُس کا دل ٹوٹ رہا تھا۔ اپنی رحمت میں اُس نے ارادہ کیا کہ انہیں ایک اور ثبوت دے کہ وہ بحال کرنے والا ہے، وہی واحد جو زندگی اور بقا کو ظاہر کر سکتا ہے۔ یہ ایسا ثبوت ہونا تھا جس کی غلط تعبیر کاہن نہیں کر سکتے تھے۔ یہی بیت عنیاہ جانے میں اُس کی تاخیر کی وجہ تھی۔ یہ فیصلہ کن معجزہ، یعنی لعزر کو زندہ کرنا، اُس کے کام اور اُس کے دعویٰ الوہیت پر خدا کی مہر ثبت کرنے والا تھا۔ ازمناہ کی تمنا، 528، 529۔

فاتحانہ داخلے کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ مسیح کی سواری کے لیے ایک گدھے کو کھول دیا گیا۔

اور جب وہ یروشلم کے نزدیک پہنچے اور بیت فاجی، کوہ زیتون پر، آ پہنچے، تو یسوع نے دو شاگردوں کو یہ کہہ کر بھیجا: تمہارے سامنے کے گاؤں میں جاؤ، اور فوراً تمہیں ایک گدھی بندھی ہوئی اور اس کے ساتھ ایک بچہ ملے گا؛ انہیں کھول کر میرے پاس لے آؤ۔ اور اگر کوئی تم سے کچھ کہے تو کہنا، خداوند کو ان کی ضرورت ہے؛ اور وہ فوراً انہیں بھیج دے گا۔ یہ سب اس لیے ہوا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو: صیون کی بیٹی سے کہو، دیکھ، تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے، اور گدھی پر سوار، اور اس بچے پر جو گدھی کا بچہ ہے۔ اور شاگرد گئے اور جیسے یسوع

نے انہیں حکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔ متی 1:21-6۔

نصف شب کی پکار کا پیغام اُس دوسرے فرشتے کے پیغام سے ضم ہو گیا جو اولین مایوسی کے وقت آ چکا تھا۔ مسیح کے زمانے میں وہ مایوسی لعزز کی موت تھی، اور ملرائٹس کے لیے وہ 1843 کی ناکام پیشگوئی تھی، جو 19 اپریل 1844 کو آ پہنچی۔ یہ دونوں مایوسیاں 18 جولائی 2020 کی نمائندگی کرتی ہیں۔

احبار باب تئیس میں جس پنتیکستی موسم کی نمائندگی کی گئی ہے، اُس میں فیصلہ کُن کسوٹی نرسنگوں کی عید، صعودِ مسیح اور یوم کفارہ کے سہ گانہ نشان راہ کے ذریعے ظاہر کی گئی ہے۔ یہ تین مراحل بنیاد اور ہیکل کی پہلی دو آزمائشوں کے نسبت سے اسی کسوٹی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ تین مراحل پنتیکست کے اتوار کے قانون سے پانچ دن پہلے آتے ہیں اور ایک سو چوالیس ہزار کے بطور علم بلند کیے جانے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اگر وہ اس کسوٹی پر پورا اُتریں تو وہ بلند کیے جاتے ہیں؛ اگر نہ اُتریں تو ملر کے خواب کی کھڑکیوں سے باہر اُڑا دیے جاتے ہیں۔

مہر بندی کا تیسرا مرحلہ یوم کفارہ ہے اور یہ گناہ کے محو کیے جانے کی نمائندگی کرتا ہے۔ دوسرا مرحلہ ملاکی میں مذکور لاویوں کی قربانی کا بلند کیا جانا ہے اور پہلا مرحلہ نرسنگوں کا پیغام ہے۔ 1844 سے انسانیت ساتویں نرسنگ کی صدا کے دور میں زندگی بسر کر رہی ہے۔ ساتویں نرسنگ کا بیرونی پیغام اسلام کے تیسرے افسوس کا پیغام ہے اور ساتویں نرسنگ کا باطنی پیغام مسیح کا وہ کام ہے جس میں وہ اپنی الوہیت کو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی انسانیت کے ساتھ متحد کرتا ہے۔

ہم اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

انبیا کی تحریروں میں ایسے مناظر مصور ہیں جو، اگرچہ زمانے کی کہنہ سالی سے سپیدرو ہیں، ہمیں نئے مکاشفات کی تازگی اور قوت کے ساتھ دکھائی دیتے ہیں۔ ایمان کے وسیلہ سے ہم ادراک کرتے ہیں کہ خدا کے اپنے لوگوں کے ساتھ ازمنہ گزشتہ میں معاملات کے یہ ریکارڈ اس لیے محفوظ رکھے گئے ہیں کہ ہم موجودہ زمانے کے تجربات کے وسیلہ سے وہ اسباق پہچان سکیں جنہیں خدا ہمیں سکھانا چاہتا ہے۔

چونکہ ہم ایک ایسے ہی نہایت فیصلہ کن دور میں جی رہے ہیں جو مسیح کی دوسری آمد سے بالکل پہلے کے دور سے کسی طرح کم نہیں، اس لیے ہمیں بالخصوص محتاط رہنا چاہیے کہ ہم ان جیسی غلطیوں کے ارتکاب سے بچیں جو مسیح کی پہلی آمد کے زمانے میں رینے والے یہودیوں سے سرزد ہوئیں۔

یہودی پیشواؤں کی طرح، جنہوں نے بتدریج عبادت کا ایک رسمی نظام وضع کیا، جس میں غیر اساسی امور کی اہمیت کو انتہائی حد تک بڑھا دی گئی، بعض لوگ اب اس خطرے میں ہیں کہ وہ اس نسل پر منطبق اہم حقائق سے غافل ہو جائیں اور ایسی چیزوں کی جستجو میں لگ جائیں جو نئی، عجیب اور سحرانگیز ہیں۔

اعلیٰ اصولوں کو عزیز رکھنے کی ضرورت ہے۔ ایسے لوگوں کو، جو خیالی تصورات کے درہے ریتے اور ان کی وکالت کرتے ہیں، دوسروں کو تعلیم دینے کی کوشش کرنے سے پہلے یہ سکھایا جانا چاہیے کہ حق کیا ہے۔ انسانی وضع کردہ نظریات اور قیاسات کو حق کے طور پر تلاش نہ کیا جائے۔

بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اصول کے ساتھ فولاد کی سی وفاداری رکھتے ہیں، اور ان کی مدد کی جائے گی اور ان پر برکت ہوگی؛ کیونکہ وہ ایوان اور مذبح کے درمیان رو رہے ہیں اور کہتے ہیں: 'اے خداوند، اپنی قوم پر ترس کھا، اور اپنی میراث کو ملامت کے حوالے نہ کر۔' ہمیں لازم ہے کہ تیسرے فرشتے کے پیغام کے بنیادی اصول صاف اور ممتاز طور پر نمایاں ہوں۔ ہمارے ایمان کے عظیم ستون وہ سب وزن اٹھا لیں گے جو ان پر رکھا جا سکتا ہے۔

گمراہی، خیال پروری اور محویتِ خیال کے اس عہد میں ہمیں تعلیمِ مسیح کے اولین اصول سیکھنے کی ضرورت ہے۔ آئیے ہم سعی کریں کہ رسول کے ساتھ مل کر یہ کہہ سکیں: 'جب ہم نے تمہیں اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور اُس کی آمد سے آگاہ کیا تو ہم چالاکى سے گھڑی ہوئی داستانوں کے پیچھے نہیں چلے۔' خداوند ہمیں اعلیٰ و ارفع اصولوں کی پیروی کی طرف بلاتا ہے۔

حق، یعنی حاضرہ حق، وہ سب کچھ ہے جس کے طور پر کلامِ خدا اسے پیش کرتا ہے۔ خداوند یہ چاہتا ہے کہ اُس کے لوگ اپنے آپ کو تمام فضولیات سے، اور ہر اُس امر سے جو باطنیت کی طرف مائل کرتا ہے، بچائے رکھیں۔ جو لوگ خیالی اور موبوم عقائد میں منہمک ہونے کی آزمائش میں ہیں، انہیں چاہیے کہ آسمانی حق کے کھدانوں میں کھودائی کو بہت گہرائی تک لے جائیں اور اُس خزانے کو حاصل کریں جو قبول کرنے والے کے لیے حیاتِ ابدی ہے۔ کلام میں نہایت بیش قیمت حقائق پائے جاتے ہیں۔ یہ اُن کو ملیں گے جو سنجیدگی کے ساتھ مطالعہ کرتے ہیں؛ کیونکہ آسمانی فرشتے تلاش کی رہنمائی کریں گے۔

جو اب روئے زمین پر زندہ ہیں اُن کے بارے میں پولس رسول نے فرمایا: "وہ وقت آئے گا جب وہ صحت بخش تعلیم کو برداشت نہ کریں گے، بلکہ اپنی ہی نفسانی خواہشات کے مطابق، وہ جن کے کان کھجلائے ہوں، اپنے لیے بہت سے استاد جمع کریں گے؛ اور وہ حق سے اپنے کان پھیر لیں گے اور افسانوں کی طرف پھیر دیے جائیں گے۔"

کس قدر معنی خیز، کس قدر روح انگیز ہے وہ تاکید جو پولس نے اُس وقت کی جب اُس نے اُن لوگوں کے بارے میں پیشین گوئی کی جو صحیح تعلیم کو برداشت نہ کریں گے: "پس میں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے روبرو تجھے تاکید کرتا ہوں، جو اپنے ظہور اور اپنی بادشاہی کے وقت زندوں اور مردوں کا انصاف کرے گا: کلام کی منادی کر؛ وقت ہو یا بے وقت حاضر رہ؛ ملامت کر، سرزنش کر، تمام تحمل اور تعلیم کے ساتھ نصیحت کر۔"

جو لوگ خدا کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں، آفتابِ صداقت کے نور میں چلتے ہیں۔ وہ خدا کے حضور اپنی راہ کو بگاڑ کر اپنے چھٹلنے والے کی توہین نہیں کرتے۔ آسمانی نور ان پر چمکتا ہے۔ جوں جوں وہ اس زمین کی تاریخ کے اختتام کے قریب آتے ہیں، مسیح کی پہچان اور اس کے بارے میں کی گئی پیشگوئیوں کا ان کا علم بہت بڑھ جاتا ہے۔ وہ خدا کی نظر میں لانتہا قیمتی ہیں؛ کیونکہ وہ اس کے بیٹے کے ساتھ اتحاد میں ہیں۔ ان کے نزدیک خدا کا کلام بے مثال حسن و دلاویزی رکھتا ہے۔ وہ اس کی اہمیت دیکھتے ہیں۔ سچائی ان پر منکشف ہوتی ہے۔ عقیدہٴ تجسد ایک لطیف تابانی سے مزین دکھائی دیتا ہے۔ وہ دیکھتے ہیں کہ کتابِ مقدس وہ کنجی ہے جو سب بھید کھولتی اور سب مشکلات حل کرتی ہے۔ جو لوگ نور کو قبول کرنے اور نور میں چلنے پر آمادہ نہیں ہوئے، وہ پربیزگاری کا بھید سمجھ نہ سکیں گے؛ لیکن جنہوں نے صلیب اٹھانے اور یسوع کی پیروی کرنے میں تامل نہیں کیا، وہ خدا کے نور میں نور دیکھیں گے۔